بسم اللہ الرحمن الرحیم

کامران المصطفیٰ نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

"کامران المصطفیٰ" نام رکھنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

جواب

کامران المصطفیٰ نام رکھنا شرعاً درست ہے۔ کامران کا معنی ہے: کامیاب، خوش قسمت۔ اور المصطفیٰ کا معنی ہے: منتخب، برگزیدہ۔ یہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا صفاتی نام ہے۔ یوں کامران المصطفیٰ کا مطلب ہوا: مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا کامیاب (غلام/امتی)۔

البتہ! بہتر یہ کہ بچے کا نام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام واولیائے کرام رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے، کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان نیک ہستیوں کی برکت بھی بچے کے شامل حال ہوگی۔

"اردو لغت تاریخی اصول پر" میں ہے: "کامران: کامیاب، خوش نصیب، خوش قسمت۔" (اردو لغت تاریخی اصول پر، جلد14، صفحہ548، مطبوعہ: کراچی)

القاموس الوحید میں ہے "المصطفی: منتخب، پسندیدہ، برگزیدہ۔" (القاموس الوحید، صفحہ932، مطبوعہ: کراچی)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4658

تاریخ اجراء: 02 شعبان المعظم 1447ھ/22 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net